السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ اپنے دوسرے کپڑوں کو تو ٹخنوں سے اوپر اٹھائے رکھتے ہیں مگر ان کی شلواریں نیچے لٹکی ہوتی ہیں تو اس کے ت بارے میں کا ی حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کپڑے کو نیچے لٹکانا حرام اور منکر ہے خواہ وہ قمیص ہو یا تہہ بند یا شلوار یا پاجامہ اور لٹکانے سے مراد یہ ہے کہ اسے ٹخنوں سے نیچے لٹکایا جائے' کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

(ما اسفل من الکعبین من الازار فھو فی النار)) (صحیح البخاري' اللباس' باب ما اسفل من الکعبین فھو فی النار' ح: ٥٧٨٧))

''تہ بند کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے ہو وہ جہنم کی آگ میں جائے گا۔''

اور نبی ﷺ سے یہ بھی فرمایا ہے:

(ثلاثة لا یکلمھم اللہ یوم القیامة' ولا ینظر الیھم ولا یزکیھم ولھم عذاب الیم المسبل (ازارہ) والمنان' والمنفق سلعتہ بالحلف الکاذب)) (صحیح مسلم' الایمان' باب غلظ تحریم اسبال الازار والمن بالعطیة____الخ' ح: ١-٦))

''تین شخص ہیں جن سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نہ کلام فرمائے گا' نہ ان کی طرف (نظر رحمت سے) دیکھے گا' نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا (1) کپڑے کو لٹکانے والا (2) احسان جتلانے والا اور (3) جھوٹی قسم کے ساتھ اپنے سودے بیچنے والا۔''

اس حدیث کو امام نے اپنی "صحیح" میں بیان فرمایا ہے نبی ﷺ نے بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہ سے یہ بھی فرمایا تھا:

(ایاک واسبال الازار فانھا من المخیلة) (سنن ابی داود' للباسّ باب ماجاء فی اسبال الازارّ ح: ٤-٨٤))

''کپڑے کو نیچے لٹکانے سے پرہیز کرو کیونکہ یہ تکبر ہے۔''

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ کپڑا نیچے لٹکانا کبیرہ گناہ ہے' خواہ ایسا کرنے والا یہ گمان کرے کہ اس کا مقصد تکبر نہیں ہے' کیونکہ احادیث کے عموم واطلاق سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ کبیرہ گناہ ہے اور جس مقصد تکبر ہو تو پھر یہ گناہ اور بھی شدید اور سنگین ہو جائے گا' کیونکہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

(من جر ثوبہ خیلاء لم ینظر اللہ الیہ یوم القیامة)) (صحیح البخاري' اللباس' باب من جر ازارہ من غیر خیلاء' ح: ٥٧٨٤ وصحیح مسلم باب تحریم جر الثواب خیلاء______' ح: ٢-٨٥))

''جو شخص ازراہ تکبر اپنے کپڑے' قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف دیکھے گا بھی نہیں۔''

اور یہ گناہ (شدید اور سنگین) اس لیے ہے کہ اس شخص نے بیک وقت دو جرم کیے ہیں' یعنی کپڑے کو ق لٹکانا اور تکبر کرنا۔ ہم اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اس سے بچائے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جب عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کوشش کے باوجود میرا کپڑا لٹک جاتا ہے تو آپ نے فرمایا:

(لست ممن یصنعہ خیلاء)) (صحیح البخاري' للباس' باب من جر ازارہ من غیر خیلاء' ح: ٥٧٨٤ وسنن ابی داود' ح: ٤-٨٥))

''آپ ان لوگوں میں سے نہیں ہیں جو ازراہ تکبر ایسا کرتے ہیں۔''

تو یہ حدیث اس بات پر دلیل نہیں کرتی کہ ٹخنوں سے نیچے کپڑا لٹکانا اس شخص کے لیے جائز ہے' جس کا مقصد تکبر نہ ہو بلکہ اس کے معنی یہ ہیں کہ جس شخص کا تہ بند یا شلوار تکبر و فخر کے قصد کے بغیر لٹک گیا اور اس نے اسے اوپر اٹھا لیا اور کپڑے کو درست کر لیا تو اسے گناہ نہیں ہوگا۔ جو لوگ شلواروں کو ٹخنوں سے نیچے لٹکا لیتے ہیں تو یہ جائز نہیں ہے بلکہ تمام احادیث پر عمل کے پش نظر سنت یہ ہے کہ قمیص ہو یا کوئی اور کپڑا' وہ نصف پنڈلی اور ٹخنے کے درمیان ہو بنا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص261

محدث فتویٰ